بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فکر و نظر

خفیہ ایجنسیاں اور عالمی سیاست

اسلامی جمہوریہ پاکستان کی خفیہ فوجی ایجنسی ISI آج کل اپنے پرایوں کے تابڑ توڑ حملوں کی زد میں ہے۔کوئی دن نہیں گزرتا، جب کوئی پھلجھڑی نہ چھوڑی گئی ہو۔آئی ایس آئی کا وزارتِ داخلہ کے ماتحت جانا ہو، اُلٹے پاؤں اُس کی واپسی ہو یا طالبان کیساتھ 'محبت کی پینگیں' یا اس سے بھی آگے عالمی سطح پر ہونے والی ہر طرح کی دہشت گردی ہو، آئی ایس آئی کا نام سرفہرست ہے۔طالبان سے 'رشتہ' اور عالمی دہشت گردی کے تمام تر شواہد امریکی اسٹیبلشمنٹ کے ہر ذمہ دار کے بریف کیس میں ہر لحہ موجود رہتے ہیں جو موقعہ بہ موقعہ عالمی پریس کو فراہم کردیئے جاتے ہیں۔

امریکہ جس 'شد و مد' سے آئی ایس آئی اور دہشت گردی کا رشتہ جوڑ رہا ہے، یوں محسوس ہوتا ہے کہ مستقبل میں گلی محلے میں بچوں، بڑوں کی باہم لڑائیوں میں بھی آئی ایس آئی کے ملوث ہونے کے شواہد امریکہ اور اس کے اتحادی فراہم کردیا کریں گے اور مبینہ طور پر امریکہ چونکہ سپر پاور ہے، اس لئے مستند ہے اُن کا فرمایا ہوا۔'ماتحت' حکمرانوں کو ماننے بلکہ ایمان لاتے ہی بنتی ہے۔یہی وہ روّیہ ہے جو پاکستان کے عوام ایک عرصہ سے دیکھتے چلے آرہے ہیں!

امریکن CIA ہو، بھارتی RAW ہو، صہیونی MOSAD ہو یا افغانی KHAD ہو۔یہ 'عالمی امن' کے چار ستون ہیں اور اِن کا وجود نہ ہوتا تو دنیا آج جس 'سکھ اور سکون' کا سانس لے رہی ہے، ممکن نہ ہوتا۔پاکستان کے اندر ہونے والی دہشت گردی اگر 'کم' ہے تو اس کا سارا 'کریڈٹ' انہی چار ایجنسیوں کو جاتا ہے۔امریکہ، بھارت، اسرائیل اور افغانستان کا کم از کم یہی موقف ہے۔ان کی ایجنسیاں پَوتر پانی سے دھلی دھلائی ہیں۔حالانکہ امر واقعہ یہ ہے کہ دنیا میں سب سے زیادہ مؤثر نیٹ ورک اگر ہے تو وہ FBI, CIA اور MOSAD کا ہے۔دوسرے ممالک کی بھی ہوں گی، KGB بھی ہے مگر شاید ان سے کم۔پوچھا جاسکتا ہے کہ عالمی سطح کا یہ نیٹ ورک ہے کس لئے؟ یہ صرف اور صرف اس لئے فعال ہے کہ دوسرے ممالک میں ہر قیمت پر انتشار پیدا کرکے، اسے کمزور کرکے، امریکی مفادات کی تکمیل کی جائے۔ہم محض الزام نہیں

www.KitaboSunnat.com

دیتے، تہمت نہیں لگاتے ، بطورِ دستاویزی شہادت ایک خط کا متن کویت کے مجلّہ 'الدعوۃ' کے شکریہ کے ساتھ پیش کرتے ہیں :

منجانب: رچرڈ بی مچل (CIA، امریکہ) بنام: سربراہ خفیہ سروس، CIA مصر

''آپ کے پاس ہمارے نمائندوں اور کارندوں کی بھیجی ہوئی جو معلومات جمع ہوچکی ہیں، مصری اور اسرائیلی انٹیلی جنس کی جو رپورٹیں ہمیں ملی ہیں، اُن سے پتہ چلتا ہے کہ مصر اور اسرائیل کے مابین جو سمجھوتہ ہونے والا ہے، اس کے راستے میں مزاحم ہونے والی قوت حقیقت میں اسلامی تنظیمیں ہیں۔ ان تنظیموں میں سرفہرست 'اخوان المسلمین' ہے جو مختلف شکلوں میں عرب ممالک کے علاوہ یورپ اور امریکہ میں بھی کام کررہی ہیں۔ اسرائیلی محکمہ جاسوسی نے سفارش کی ہے کہ معاہدہ پر دستخطوں سے پہلے اس پر کاری ضرب لگائی جائے...... اس سفارش پر مصری وزیراعظم نے جزوی عمل کرکے جماعة الهجرة والتكفير پر ضرب لگائی تھی۔ ان سب باتوں کے پیش نظر اخوان سے نبٹنے کے لئے متبادل حل کے طور پر مندرجہ ذیل ذرائع اختیار کرنے کی تجویز پیش کرتے ہیں:

(الف) مکمل خاتمے کے بجائے جزوی خاتمے پر اکتفا کیا جائے اور صرف اُن رہنما شخصیتوں کو ختم کیا جائے جو دوسرے ذرائع سے، جن کا ہم آگے ذکر کرنے والے ہیں، قابو میں نہ آئیں، ہم اس بات کو ترجیح دیتے ہیں کہ ان شخصیات کا خاتمہ ایسے طریقوں سے کیا جائے جو بالکل طبعی اور فطری ہوں۔'' (مثلاً جنرل ضیاء الحق کے سی ۱۳۰، اور ایئر چیف مصحف میر کے فوکر کا کریش، یا اِخوان کے مرشد عام حسن البنا کا قتل وغیرہ)

(ب) جن بڑی شخصیات سے چھٹکارا حاصل کرنے کا فیصلہ کیا جائے، اُن کے سلسلے ہم مندرجہ ذیل اقدامات کی سفارش کرتے ہیں:

(i) جن لوگوں کو بڑے بڑے منصب دے کر ورغلایا جاسکتا ہے، اُن کو بے ضرر قسم کے بڑے بڑے اسلامی منصوبوں میں بڑے منصب دے کر اُن کی قوت کو وہیں نچوڑ دیا جائے۔

(ii) ان کی قیادتوں کو آپس میں شکوک وشبہات سے باہم ٹکرایا جائے۔ اختلافات کا بیج بو کر خلیج وسیع سے وسیع تر کی جائے تاکہ وہ باہمی سرپھٹول سے تعمیری کام نہ کرسکیں۔

(iii) مذہبی فروعی اختلافات کی خلیج کو وسیع کیا جائے، 'مذہبی رسوم ورواج' کو خوب ہوا دیں تاکہ ساری صلاحیتیں اس میں کھپتی رہیں۔

www.KitaboSunnat.com

(iv) نوجوانوں کی توجہ اسلامی تعلیمات کی طرف بڑھ رہی ہے۔ یہ ایک رو ہے جس کا مقابلہ ضروری ہے۔ خاص طور پر لڑکیاں اسلامی لباس کا التزام کررہی ہیں۔ اس کا مقابلہ ذرائع نشر واشاعت، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا اور جوابی 'ثقافتی' سرگرمیوں کے ذریعے ضروری ہے۔''

دستخط رچرڈ بی مچل

امریکی CIA کے ذمہ دار کا ہدایت نامہ آپ نے پڑھ لیا، اس میں مصر کی جگہ پاکستان پڑھ لیجئے اور ذرا توجہ سے ایک بار پھر پڑھ لیں اور پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی، دینی سیاسی جماعتوں کی تقسیم در تقسیم، باہمی چشمک، قبائل میں موجودہ شیعہ سنی فسادات کے محرکات کو سمجھنے میں آپ کو کوئی دقت نہ ہوگی۔ کیا یہ ISI کر رہی ہے؟

امریکی میڈیا میں ISI اور پاکستانی طالبان کے خلاف تسلسل کے ساتھ جو کچھ شائع ہو رہا ہے۔ جو'حقائق' دنیا کے سامنے پیش کئے جارہے ہیں، القاعدہ رہنماؤں کی جو ویڈیو ریکارڈنگ آئے دن سامنے لائی جارہی ہے، یہ سب کچھ FBI, CIA اور MOSAD کی فیکٹریوں میں تیار ہوتی ہیں۔ میڈیا مکمل طور پر صیہونیت کے قبضہ میں ہے۔ ملاحظہ فرمایئے امریکی اخبار نویسوں کی مجلس میں ایک امریکی ایڈیٹر جان سونٹن کا اظہارِ خیال

''امریکہ میں 'خود مختار میڈیا' نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ ہم میں سے کوئی بھی اپنی دیانتدارانہ رائے کا اظہار نہیں کرسکتا۔ اگر کوئی کرے گا تو وہ شائع نہ ہوگی۔ مجھے ہر ہفتہ ۲۵ ڈالر صرف اس لئے ملتے ہیں کہ میں اپنے اخبار میں اپنی دیانتدارانہ رائے کا اظہار نہ کروں۔ آپ سب کا یہی حال ہے۔ اگر میں اپنے پرچے میں اس کی اجازت دے دوں تو ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر میری ملازمت ختم ہوجائے گی۔ ایسا بے وقوف آدمی بہت جلد سڑکوں پر دوسرا کام تلاش کرتا نظر آئے گا۔ نیویارک کے جرنلسٹ کا فرض ہے کہ وہ جھوٹ بولے، جھوٹ لکھے، خبروں کو مسخ کرے، بدزبانی کرے، قارونوں (یہودیوں) کی چاپلوسی کرے اور اپنی قوم و ملک کو روٹی کی خاطر بیچ کر غلام بن کر رہے۔ ہم پس منظر میں رہنے والے اُمرا کے غلام ہیں۔ ہمارا ہنر، ہماری زندگی اور ہماری اہلیت ان لوگوں کی پراپرٹی ہے اور ہم ذہنی طوائفیں ہیں۔'' (بحوالہ 'سونے کے مالک')

بظاہر مذکورہ اقتباس من گھڑت محسوس ہوتا ہے کہ آج امریکی میڈیا پر ہر طرف سے اُنگلیاں اُٹھ رہی ہیں، امریکی اخبارات و جرائد نت نئی پھلجھڑیاں اور شوشے چھوڑ رہے ہیں۔ نت نئے 'حقائق' سامنے لائے جاتے ہیں، الزامات لگتے ہیں، تردیدیں ہوتی ہیں لیکن اس کی تہہ میں کیا

www.KitaboSunnat.com

ہے؟ اس کے پیچھے نادیدہ ہاتھ کون سا ہے؟ خود اُنہی کی زبانی سنئے: یہودی پروٹوکولز کی زبانی، جو پس پردہ رہ کر یہ کھیل رہے ہیں:

''مذکورہ طرز کے طریقہ ہائے کار جو عوام کی نگاہوں سے اوجھل ہوں گے مگر جو یقینی ہیں، حکومت کے حق میں رائے عامہ کو منظّم اور مستحکم بنانے میں ہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مقامِ شکر ہے کہ وقتاً فوقتاً ضرورت کے مطابق یہی طریقے حکومت کی خاص پالیسیوں پر عوام میں ہیجان انگیزی یا سکینت پیدا کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ یہ ابھی سچ، ابھی جھوٹ، چھاپنے کی ضرورت پیدا کرتے ہیں۔'' (Protocols 12:15)

'' تیسرے درجے میں اپنے صحافتی حلقوں میں ہم ایسے آزمائشی شوشے چھوڑتے رہیں گے بشرطیکہ ہم اس کی ضرورت محسوس کریں اور پھر اپنے نیم سرکاری اخبارات و رسائل کے ذریعے پوری شدت کے ساتھ ان کی تردید کریں۔'' (Protocols 12:16)

''......ہم کسی شخص کو صحافت کے پیشہ میں آنے کی اجازت ہی اس وقت دیں گے جب ہمارے ریکارڈ میں اس کی دکھتی رگ اور کمزوریاں ہوں گی کہ ان زخموں کو ہم جب چاہیں چھیل دیں گے لہٰذا جب تک راز راز رہے گا، ملک میں صحافی عزت و وقار سے رہے گا۔'' (ایضاً: ص۱۲:۱۹)

مذکورہ چاروں اقتباسات کو یکجا کرکے آپ پڑھیں گے تو امریکہ و یورپ کے آزاد پریس کی حقیقت جاننے میں آپ کو کوئی اُلجھن محسوس نہ ہوگی۔ امریکی یورپی پریس آئے دن جو تحقیقاتی کالم، جو سروے رپورٹیں اور جو الزامات خصوصاً مسلم دنیا بشمول پاکستان پر بڑے شدومد کے ساتھ شائع کرتے ہیں، اُن کی اصلیت کی تہہ تک پہنچنا بھی مشکل نہ رہے گا۔ یہ رپورٹیں اور ہر طرح کے الزامات کہ پاکستان کی ISI فلاں دھماکے کی خالق ہے، فلاں قضیے کی 'ماں' ہے، قبائلی علاقوں سے ملا عمر، اسامہ بن لادن اور القاعدہ کی قیادت کا ہیڈکوارٹر ہے یا اسی نوع کے دیگر الزامات اسی نادیدہ قوت کے تخلیق کردہ ہیں۔ اسامہ بن لادن، ایمن ظواہری وغیرہ کی طرف سے جاری ہونے والی ویڈیو اور پینٹا گون کی 'تصدیق' کہ یہ اصل میں CIA اور موساد کے مشترکہ ہدایت کار تخلیق کرتے ہیں اور انہی کا میڈیا اسے گلوبل ویلیج کے منہ میں ڈالتا ہے۔

امریکہ صدر اور اس کی اسٹیبلشمنٹ صہیونی ہاتھوں میں کھیلنے پر بوجوہ مجبور ہے۔ اسرائیل کی سرپرستی اور اسرائیل کے سرمایہ کے زور پر امریکی پالیسیاں بنتی ہیں۔ اسرائیل امریکہ و یورپ کو کٹھ پتلیوں کی طرح نچاتا ہے، ملاحظہ کیجئے:

www.KitaboSunnat.com

''میں نے کچھ عرصہ قبل جو کچھ لکھا تھا کہ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کے دورۂ مشرقِ وسطیٰ سے اس سوال کی وضاحت ہوجائے گی کہ امریکہ کی خارجہ پالیسی کون کنٹرول کرتا ہے؟ امریکہ کے منتخب عوامی نمائندے یا پھر اسرائیل اور امریکہ میں موجود یہودیوں کی مضبوط مؤثر لابی؟ جواب ہمیں مل چکا ہے کہ اسرائیل ہی امریکہ اور اس کی خارجہ پالیسی کو کنٹرول کرتا ہے۔''

(Charli Raize."The End of America's Prestigue)

''مسٹر پاول کی کمزوری، ان کی اعصابی ناتوانی اور ان کی بزدلی اسرائیل وفلسطین کے درمیان ایک ایسی جنگ شروع کرنے کا سبب بن سکتی ہے جو ہمارے اندازوں سے کہیں زیادہ خوفناک ہوگی۔ مسٹر پاول، صدر بش اور اسرائیل وزیراعظم ایریل شیرون کے ہاتھوں امریکہ کے ساکھ اور اعتبار کا جنازہ اُٹھ چکا ہے۔ اب یہ بات کھل کر سامنے آچکی ہے کہ اسرائیل ہی اس خطے میں امریکہ کی خارجہ پالیسی کو کنٹرول کرتا ہے۔ امریکی سیکرٹری آف سٹیٹ اسرائیل کے نغمے الاپتا ہے۔''

(Robert Fisk, The Independent, London)

گلوبل ولیج میں جاری امریکی یورپی جارحیت کس کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے ہے؟ اوپر کے دونوں اقتباسات اس پر روشنی ڈال رہے ہیں۔ اس جارحیت کے لئے اسباب و وسائل اور صہیونی قوت پس پردہ رہتے فراہم کرتی ہے۔ اس کے لئے منصوبہ بندی کرتی ہے اور پھر اس منصوبہ بندی کو عالمی سطح پر امریکی سی آئی اے، ایف بی آئی اور اسرائیلی موساد بروے کار لاتی ہے۔ ان تینوں کو موقعہ کی مناسبت سے جہاں مقامی یا نزدیکی دوسری ایجنسیوں کی ضرورت پڑتی ہے، ان کو اپنے منصوبوں کی تکمیل کے لئے ساتھ ملا لیتی ہیں۔ مثلاً بھارت پاکستان کا ازلی دشمن ہے، نیا افغانستان پاکستان کا دشمن ہے۔ CIA اور MOSAD اس دشمنی سے بھرپور فائدہ اُٹھاتے ہوئے اُنہیں استعمال کررہی ہیں کہ پاکستان کے حوالے سے ان چاروں کے مقاصد مشترک ہیں۔ اسلام کے خلاف الكفر ملة واحدة کا عملی ثبوت آج کھلی آنکھوں سے دیکھا جاسکتا ہے۔

RAW, MOSAD, FBI, CIA اور KHAD پاکستان میں اپنے زرخرید ایجنٹوں کے ذریعے دہشت گردی کرکے طالبان اور القاعدہ کے کھاتے میں ڈال کر اُنہیں بدنام کرتے ہیں۔ یہودی کنٹرول میں میڈیا اونچے سروں میں اس کا راگ الاپتا ہے جسے عقل کے اندھے تسلیم کرلیتے ہیں۔ فاعتبروا یا اُولی الابصار! (عبدالرشید ارشدؔ)

www.KitaboSunnat.com